حق خود ارادیت برائے خوراک ایک ڈھانچہ ہے جو کہ معاشرے کے بہت سے گروہوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے اور اشتراک کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ حق خود ارادیت برائے خوراک کی ترویج ملک کے تمام شہریوں کے لیے اہمیت رکھتی ہے۔ بنیادی طور پر یہ کاشتکاروں، مچھیروں، مزدوروں اور شہری غرباء کے لیے اہم ہے کہ جو عوام کی اکثریت اور خوراک پیدا کرنے والوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ معاشرے میں مختلف گروہ ہیں جن کا حق خود ارادیت برائے خوراک کے حوالے سے مخصوص کردار ہے، ان میں عورتیں، مقامی افراد، زراعت و خوراک کے سائنسدان اور صارفین کی تحریکیں شامل ہیں۔

حق خود ارادیت برائے خوراک میں ایسی مخصوص پالیسیاں تجویز کی گئیں ہیں کہ وہ خوراک اور زراعت کے موجودہ مسائل سے نمٹ سکیں، یعنی ایسی پالیسیاں، قوانین، اصلاحات اور طریقے کار پیش کیے گئے ہیں جو کہ عوام کی خوراک اور اس کی پیداواری ذرائع تک رسائی یقینی بنائیں اور زرعی اور پسے ہوئے طبقات کو تحفظ فراہم کریں۔

حق خود ارادیت برائے خوراک مختلف شعبوں کی جداگانہ ضروریات کو بھی زیر غور لاتا ہے اور ان کی معاشرتی اور اقتصادی حالات پر مبنی پروگرامز کو ترتیب کرتا ہے۔ مقامی لوگوں، عورتوں اور بچوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے کیونکہ یہ وہ مخصوص طبقات ہیں جن کے ساتھ رائج پدرشاہی نظام اور سامراجی سرمایہ دارانہ نظام کے اندر سخت تفریق کا عمل روا رکھا گیا ہے۔